

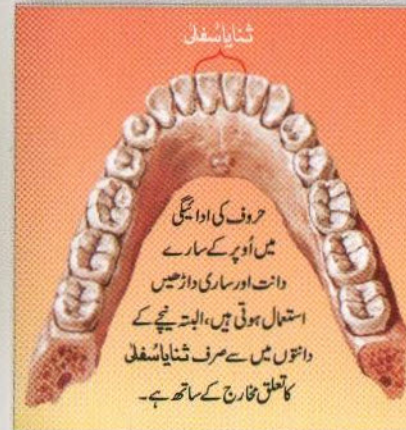
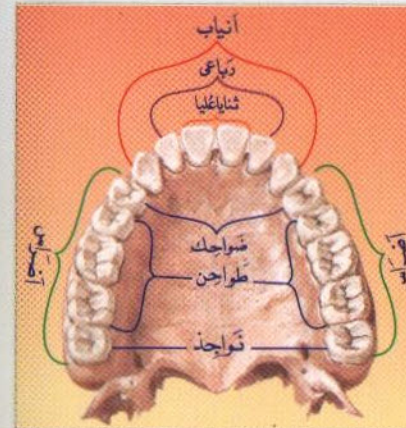


مَخَارِج ، مَخْرُج کی جمع ہے جس کا مفہوم ”نکلنے کی جگہ“ ہے۔ یہاں اس سے مراد وہ جگہیں ہیں جن سے حروف ادا ہوتے ہیں۔ کل مَخَارِج 17 ہیں۔ چند انتہائی ضروری اصطلاحات بیان کی جاتی ہیں جن سے مخارج سمجھنے آسان ہو جائیں گے۔

چند بنیادی اصطلاحات:

انسان کے تیس دانت ہوتے ہیں جن میں سے بارہ دانت اور تیس داڑھیں ہیں جن کی تفصیل حسب ذیل ہے:

- 1 ثنایا: سامنے والے اوپر نیچے کے چار دانت
- 2 رباعی: ثنایا کے دائیں بائیں اوپر نیچے چار دانت
- 3 انیاب: رباعی کے دائیں بائیں اوپر نیچے نوک دار چار دانت
- 4 ضواحک: انیاب کے دائیں بائیں اوپر نیچے چار داڑھیں
- 5 طواحن: ضواحک کے دائیں بائیں اوپر نیچے بارہ داڑھیں
- 6 نواچذ: یعنی ہر جانب تین تین داڑھیں
- 7 آضراس: طواحن کے دائیں بائیں اوپر نیچے آخری چار داڑھیں
- 8 جَوَف دَہن: منہ کے اندر کا خلا
- 9 اَقْصٰی حَاق: حلق کا منہ سے دور اور سینے کے قریب والا حصہ
- 10 اَدْنٰی حَاق: کوئے کے پاس منہ کے قریب والا حلق کا کنارہ
- 11 وِسْطِ حَاق: اقصیٰ اور ادنیٰ حلق کے درمیان والا حصہ
- 12 لہات: گلے کا کوا
- 13 حافہ: زبان کا دائیں یا بائیں جانب والا وہ کنارہ جو داڑھوں کے سامنے ہے
- 14 اَدْنٰی حَافہ: زبان کا وہ حصہ جو ”ضواحک“ کو لگے
- 15 حَیْثُوم: (بانسا) ناک کی ہڈی



دارالسلام قرآنی قاعدہ

مخارج الحروف اور مختصر قواعد تجوید پر مشتمل پہلا با تصویر قاعدہ



استاذ اقران الشیخ اقران محمد اذریس الجھمیل حفظہ اللہ
فاضل میٹرک یونیورسٹی فاضل امتحانات ایشیاء (انڈیا) از اکابر قراہ مصر



دارالسلام
کتاب و سنت کی اشاعت کا عالمی ادارہ
ریاض • جدہ • شارجہ • لاہور
کراچی • لندن • میوسٹن • نیویارک

عرض ناشر

قرآن مجید آخری صحیفہ آسمانی ہے جو رہتی دنیا تک بنی نوع انسان کے لیے رشد و ہدایت کا سب سے بڑا سرچشمہ ہے۔ اسے پڑھنا اور پڑھانا ہر مسلمان کا فرض اولین ہے، چنانچہ مسلمانان عالم اسے ناظرہ اور تجوید و قراءت کے ساتھ پڑھنے کا اور اس کے حفظ اور محافل قراءت کا خاص اہتمام کرتے ہیں۔ تعلیم قرآن کا آغاز قرآنی قاعدے ہی سے ہوتا ہے۔ اردو میں کئی قرآنی قاعدے مستعمل ہیں مگر خوب سے خوب تر کی گنجائش بہر حال رہتی ہے۔

استاذ القراء قاری محمد ادریس عاصم فاضل مدینہ یونیورسٹی اور اکابر قراء مصر سے سند یافتہ نیز فاضل قراءات عشر ہیں۔ انھوں نے دارالسلام کی درخواست پر یہ قرآنی قاعدہ ترتیب دیا ہے جس میں بڑی حد تک مردجہ قاعدوں سے ہٹ کر اساتذہ اور طلبہ کے لیے رہنمائی کا اہتمام کیا گیا ہے۔ اس کے لیے مختلف رنگوں سے کام لیا گیا ہے۔ ان کے ذریعے سے تلاوت قرآن مجید سیکھنے کا ابتدائی مرحلہ نہایت آسان ہو گیا ہے۔ رنگوں کی مدد سے حروف کی شناخت، مخارج کی پہچان، حروف کی ادائیگی اور ان کو ملا کر صحیح طریقے سے پڑھنے کی صلاحیت پیدا ہو جاتی ہے۔ مخارج حروف اور ان کے قواعد کو رنگین تصاویر سے واضح کیا گیا ہے جو کہ اس قاعدے کی ندرت اور انفرادیت ہے۔ اس جدید قرآنی قاعدے کی مشقوں میں قرآن مجید ہی کے الفاظ لائے گئے ہیں۔ اساتذہ کی سہولت کے لیے ہر سبق کی ابتدا میں مؤثر ہدایات دی گئی ہیں۔ اس طرز تدریس سے بچوں کے لیے دلچسپی کے ساتھ صحیح ترین تلاوت میں بڑی سہولت پیدا ہو گئی ہے اور وہ کم وقت میں متن قرآن کی درست قراءت کی صلاحیت حاصل کر سکتے ہیں۔ قاعدے کے آخر میں منتخب قرآنی سورتیں، مسنون نماز، اہم دعائیں، دعائے استخارہ اور نماز جنازہ بھی شامل کی گئی ہیں۔ اس کی خطاطی معروف خوشنویس علی احمد صاحب کے موئے قلم کا حاصل ہے، ڈیزائننگ کا کام محمد عامر رضوان کے ہاتھوں انجام پایا ہے اور اس کے مراحل تکمیل مولانا منیر احمد رسولپوری صاحب نے سرانجام دیے ہیں۔ اس قرآنی قاعدے سے استفادہ کرنے والوں سے درخواست ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے ہمارے لیے مزید توفیق اور ہماری مساعی کی قبولیت کے لیے دعا کرتے رہیں۔ اَللّٰهُمَّ وَفَّقْنَا لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی وَاجْعَلْ اٰخِرَتَنَا خَيْرًا مِّنْ اَوَّلٰی - آمین

خادم کتاب وسنت

عبدالمالک مجاہد

دارالسلام۔ الرياض، لاہور
ربیع الاول 1426ھ / مئی 2005ء

بجود حق اشاعت دارالسلام محفوظ میں

© مکتبہ دارالسلام، ۱۴۲۶ھ
فہرستہ مکتبہ الملك فهد الوطنية أثناء النشر
العاصم، محمد ادریس
القاعدة القرآنية (قرآنی قاعدہ) - اردیہ / محمد ادریس العاصم - الرياض، ۱۴۲۶ھ
ص: ۶۴ مقاس: ۲۱×۱۴ سم
ردمک: ۸-۵۶-۷۳۲-۹۹۶۰
۱- القرآن - القراءات والتجويد - أ- العنوان
دیوبی ۲۲۸ ۱۴۲۶/۲۳۴۳

رقم الإيداع: ۱۴۲۶/۲۳۴۳
ردمک: ۸-۵۶-۷۳۲-۹۹۶۰

سعودی عرب (ہیڈ آفس)

پوسٹ بکس: 22743 الرياض 11416 سعودی عرب فون: 4033962-4043432-00966
فیکس: 4021659 E-mail: darussalam@awalnet.net.sa
Website: www.dar-us-salam.com

- ① طریقہ کار: الرياض فون: 4614483 00966 1 4644945 فیکس
② شارع البینین - الملز - الرياض فون: 4735220 فیکس: 4735221
③ جدہ فون: 6879254 00966 2 فیکس: 6336270
④ الخبر فون: 8692900 00966 3 فیکس: 8691551

شارجہ فون: 5632623 00971 6 امریکہ ① ہونولول فون: 7220419-001 713
فیکس: 5632624 فیکس: 7220431
لندن فون: 5202666 0044 208 ② نیویارک فون: 6255925-001 718
فیکس: 208 5217645 فیکس: 6251511

پاکستان (ہیڈ آفس و مرکزی شوروم)

① 36- لوہڑال، سیکرٹریٹ شاپ، لاہور

فون: 7110081-7111023-7232400-7240024-0092 42 فیکس: 7354072
Website: www.darussalamkhi.com E-mail: info@darussalamkhi.com

② غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور فون: 7120054 فیکس: 7320703

کراچی شوروم (D.C.H.S) Z-110, 111 مین طارق روڈ (المقابل فری پورٹ شاپنگ مال) کراچی

فون: 4393936-21-0092 فیکس: 4393937

Email: darussalamkhi@darussalamkhi.com

اسلام آباد: F8 مرکز اسلام آباد فون: 2500237-51-0092

عرض مولف

نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّي عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ أَمَّا بَعْدُ!

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ. (الحجر: 9/15)

”بے شک ہم نے یہ ذکر (قرآن پاک) نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔“

وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَهْلُ الْقُرْآنِ أَهْلُ اللَّهِ وَخَاصَّتُهُ^①

قرآن کریم اللہ احکم الحاکمین کی وہ عظیم کتاب ہے جس کا پڑھنا باعثِ رحمت، پڑھانا باعثِ برکت اور اس پر عمل کرنا باعثِ نجات ہے۔ جو لوگ خدمتِ قرآن میں مصروف ہیں وہ یقیناً انتہائی خوش نصیب ہیں جیسا کہ نبی ﷺ کا فرمانِ عالی ہے:

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ^②

”تم میں سے بہترین وہ ہے جو قرآن سیکھے اور دوسروں کو سکھائے۔“

یہ خدمتِ قاعدہ پڑھا کر ہو یا ناظرہ، قرآن حفظ کروا کر ہو یا تجوید و قرات اور ترجمہ و تفسیر پڑھا کر، جو لوگ اس کام کی اہمیت کو جانتے ہیں وہ دن رات اسی میں لگے رہنے کو اپنی سعادت سمجھتے ہیں۔

جلیل القدر تابعی حضرت ابو عبد الرحمن سلمی رحمانہ کوفہ کی جامع مسجد میں لوگوں کو قرآن پڑھاتے تھے اور انہوں نے تقریباً چالیس سال تک یہ خدمت سرانجام دی حالانکہ وہ بہت بڑے عالم تھے لوگوں کو ان کے علم کی ضرورت تھی۔ لوگوں نے کہا کہ آپ قرآن ہی پڑھاتے ہیں تو فرمایا: نبی ﷺ کا یہ فرمان ”خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ“^③ کسی اور علم کی طرف نہیں جانے دیتا۔ حقیقت یہ ہے کہ اس دور میں وہ لوگ انتہائی خوش نصیب ہیں جنہیں قرآن کریم کی خدمت کا موقع مل جائے خواہ وہ

تحریراً ہو، تدریسیاً، یا اشاعتی۔ ”دار السلام“ کو اللہ تعالیٰ نے دینِ حنیف کی خدمت کے لیے منتخب فرمایا ہے اور ما شاء اللہ اس ادارے نے بڑے بڑے عظیم کام کیے ہیں۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے، آمین!

عزیزم حافظ عبد العظیم اسد نے فضیلۃ الشیخ مولانا عبد المالك مجاہد حفظہ اللہ کے مشورے سے راقم کو ایک قرآنی قاعدہ مرتب کرنے کو کہا۔ بندہ کو اپنی کم فہمی اور کم مانگی کا شدید احساس تھا ”من آثم کم من دأثم“ ان کے بار بار اصرار پر اللہ پر توکل کرتے ہوئے کام شروع کیا اور کوشش کی کہ کام ان کی خواہش اور عزم و ارادے کے مطابق ہو۔ اب معلوم نہیں بندہ ناچیز

① سنن ابن ماجہ، المقدمة، باب فضل من تعلم القرآن وعلمه، حدیث: 215-

② صحیح البخاری، فضائل القرآن، باب خیرکم من تعلم القرآن وعلمه، حدیث: 5027-

③ ایضاً۔

کس حد تک کامیاب ہوا ہے۔ قاعدے میں خواہ کتنی بھی تسہیل کی جائے قرآن صحیح پڑھنا، جو کہ ہر مسلمان پر فرض ہے، اساتذ کے بغیر ناممکن ہے۔ اساتذ سے رہنمائی لازمی امر ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کو قرآن صحیح پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین! قاعدہ کی ترتیب میں مندرجہ ذیل امور کو مد نظر رکھا گیا ہے:

① اسباق کے شروع میں ہدایات برائے اساتذہ و طلبہ دی گئی ہیں۔

② اسباق کے شروع میں بچے کرنے کا طریقہ بتایا گیا ہے۔

③ ہر سبق کی وضاحت کے بعد اس کی مشق دی گئی ہے۔

④ جن کلمات کے لکھنے اور پڑھنے میں فرق ہے ان کی وضاحت کی گئی ہے نیز وقف کرنے کا طریقہ بھی بتایا گیا ہے۔

⑤ اسباق میں قرآنی مثالیں اہتمام کے ساتھ بیان کی گئی ہیں۔

⑥ غیر قرآنی کلمات سے اجتناب کیا گیا ہے۔

⑦ بعض اہم قواعد تجوید بھی اختصار سے بیان کیے گئے ہیں۔

⑧ قرآن کریم میں بعض کلمات ایسے ہیں جو پڑھنے میں مشکل ہیں، ان کی ادائیگی کا طریقہ بیان کیا گیا ہے۔

⑨ ہر سبق کے شروع میں جو ہدایات دی گئی ہیں، مشق میں ان کو مختلف رنگوں سے نمایاں کیا گیا ہے۔

⑩ طلبہ کی سہولت اور آسانی کو مد نظر رکھا گیا ہے۔

آخر میں مسنون نماز، مسنون اذکار، آیت الکرسی، قنوت وتر، سجدہ تلاوت کی مسنون دُعا، مسجد میں داخل ہونے اور نکلنے کی دُعا، نمازِ جنازہ کی دُعائیں اور منتخب قرآنی سورتیں بھی لکھ دی گئی ہیں۔ یہ تمام بچوں کو حفظ کروائیں، سنیں اور ان کی عملی مشق بھی کروائیں۔

اگر اساتذہ ہماری ہدایات پر عمل کر کے پڑھائیں گے تو ان شاء اللہ طلبہ میں قرآن کریم کو روانی کے ساتھ صحیح پڑھنے کی استعداد پیدا ہو جائے گی۔ وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِينَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ۔

العبد
محمد ادریس عاصم
قادم القرآن الکریم

رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا

مفرد حروف بالترتیب

ہدایت 1: سب سے پہلے طلبہ کو نقطوں کی پہچان کرائی جائے اور اس کے ساتھ ساتھ ہم شکل حروف میں نقطوں کی وجہ سے پیدا ہونے والا فرق بتائیں جیسے ج ح خ، س ش، ز وغیرہ میں فرق نقطوں کی وجہ سے ہے۔

نقطوں کی پہچان: ، ، ، ایک نقطہ کبھی حرف کے اوپر ہوتا ہے جیسے ف اور کبھی نیچے ہوتا ہے جیسے ب دو نقطے کبھی حرف کے اوپر ہوتے ہیں جیسے ت اور کبھی نیچے ہوتے ہیں جیسے ی تین نقطے صرف حرف کے اوپر ہوتے ہیں جیسے ث، ش۔

سبق

ا	ب	ت	ث	ج	ح
الف	با	تا	ثا	جیم	حا
خ	د	ذ	ر	ز	س
خا	دال	ذال	را	زا	سین
ش	ص	ض	ط	ظ	ع
شین	صاد	ضاد	طا	ظا	عین
غ	ف	ق	ک	ل	م
غین	فا	قاف	کاف	لام	میم
ن	و	ه	ء	ی	یا
نون	واو	ہا	ہمزہ		

ہدایت 2: بچے کو جو حروف موٹے پڑھ جاتے ہیں، وہ خوب پڑھائیں جیسے خ، ص، ض، ط، ظ، غ، ق، جن حروف میں سیٹی کی آواز پیدا ہوتی ہے، ان میں سیٹی کی آواز پیدا کرائیں جیسے: ص، ز، س تاکہ شروع ہی سے بچے کا تلفظ درست ہو جائے، نیز حروف کی ادائیگی پر خوب توجہ دی جائے۔

ہدایت 3: یہ حروف اچھی طرح یاد کروائیں۔ جب یہ صحیح یاد ہو جائیں تو دوبارہ شروع کرائیں، اس طرح کہ پہلے بائیں طرف سے، پھر دائیں طرف سے، پھر اوپر سے، پھر نیچے سے مشق کرائیں۔



نوٹ 1: عربی زبان میں حروف تہجی کی تعداد 29 ہے، جبکہ ہماری قومی زبان اردو میں حروف تہجی کی تعداد 37 ہے۔ اردو زبان میں 8 حروف زائد ہیں، وہ یہ ہیں: پ، ٹ، چ، ڈ، ژ، گ، ے۔ ان کے علاوہ دو چشمی حروف یعنی ہ سے ل کر بننے والے حروف جیسے: بھ، پھ، تھ وغیرہ بھی اردو کے مستقل حروف ہیں۔ اس طرح عربی اور اردو حروف تہجی کا فرق بھی بچوں کو ذہن نشین کرائیں۔

نوٹ 2: اردو زبان میں جن حروف کو "انار" یعنی بڑی ے کے ساتھ ادا کیا جاتا ہے مثلاً ب کو بے پڑھا جاتا ہے ان حروف کو عربی زبان میں الف کے ساتھ ادا کیا جاتا ہے، مثلاً ب کو با پڑھتے ہیں۔

مفرد حروف بلا ترتیب

سبق

ع	ه	ع	ح	غ	خ
ق	ك	ج	ش	ی	ض
ل	ن	ر	ط	د	ت
ظ	ذ	ث	ص	ز	س
ف	ب	م	و	ا	ه

ہدایت: اس سختی کو مکمل پڑھانے کے بعد مختلف مقامات سے بچے کا امتحان لیں۔ اگر حروف کی پہچان میں کوئی کمی ہو تو دوبارہ پڑھائیں۔ جب تک سبق صحیح نہ ہو جائے آگے نہ پڑھائیں۔



حروف کی بدلتی ہوئی شکلیں

ہدایت 1: بچے کو حروف کی بدلتی ہوئی شکلوں کی اچھی طرح پہچان کرائیں۔
 ہدایت 2: حروف کی پہچان نقطوں سے اور حروف کے سروں سے کرائیں جیسے ن کے اوپر ایک نقطہ ہے، ت کے اوپر دو نقطے ہیں۔ اسی طرح ع بغیر نقطے کے اور غ نقطے والی ہے۔ ما کی مختلف شکلیں مثلاً ہ، ا، و وغیرہ ذہن نشین کرائیں۔

سبق

ا	ب	ب	ت	ت	ث
الف	با	با	تا	تا	ثا
ث	ج	ح	خ	د	ذ
ثا	جیم	حا	خا	دال	ذال
ر	ز	س	ش	ص	ض
را	زا	سین	شین	صاد	ضاد
ط	ظ	ع	غ	غ	ف
طا	ظا	عین	غین	غین	فا
قف	ق	ك	ل	م	ہ
قاف	قاف	کاف	لام	میم	میم
م	ن	ذ	و	ھ	ھ
میم	نون	نون	واو	ھا	ھا
ه	ه	ع	ی	یا	یا
ھا	ھا	ہمزہ	یا	یا	یا

حروف مرکبات

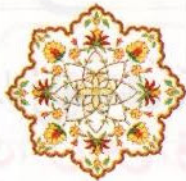
ہدایت 1: ان حروف کو پڑھانے کا طریقہ یہ ہے کہ ہر حرف کو علیحدہ علیحدہ پڑھایا جائے، جیسے **ہا** کو **حا**، **الف**۔ **من** کو **میم**، **نون**۔ **رسل** کو **ر**، **سین**، **لام**۔ **یغیظ** کو **یا**، **غین**، **یا**، **ظا** پڑھائیں۔

ہدایت 2: **خ**، **ص**، **ض**، **ط**، **ظ**، **غ**، **ق** کو خوب موٹا اور پُر پڑھائیں۔

سبق

ہا	عا	حا	قا	کا	شا
یا	ما	لا	لا	نا	زا
طا	دا	تا	فا	ما	وا
ہی	عی	خو	قر	کر	شی
من	یب	ہد	یس	ثم	تر
لم	قو	کل	قل	بہ	قد
رسل	ہود	نذر	وقع	بعد	رجس

قوم	قال	رجل	خلت
بلغ	نفس	غیا	فیہ
کان	غضب	کتب	رایب
کنتم	یغیظ	بسبب	بھیج
تعبد	سراتہ	طرفك	عندہ
اغنی	نموت	یقضی	افاك
اثیم	عذاب	تجری	اظلم
اضحك	جراد	کاشفة	تعجبون
ابراہیم	خلقتنی	یصلونها	قصرت



پیش و

- ہدایت 1: سب سے پہلے پیش کی پہچان کرائی جائے کہ اس کی شکل یہ **پ** ہے اور یہ حروف کے اوپر ہوتی ہے۔
- ہدایت 2: حرکت کو مجہول ادا ہونے سے بچائیں۔
- ہدایت 3: پیش کو کھینچنا جائے کہ واؤ مدہ کی آواز پیدا ہو جائے، مثلاً **ب** کو کھینچنے سے **بُو** اور **ث** کو کھینچنے سے **تُو** کی آواز پیدا نہ ہو۔ اس سے بچنا ضروری ہے۔
- ہدایت 4: حرکت کو اتنا جلدی بھی ادا نہ کریں کہ جھٹکا محسوس ہو۔
- ہدایت 5: مخارج کا خاص خیال رکھا جائے۔

سبق

ا	ب	ت	ث	ج	ح
خ	د	ذ	ر	ز	س
ش	ص	ض	ط	ظ	ع
غ	ف	ق	ک	ل	م
ن	و	ہ	ھ	ء	ی

- ہدایت 6: بچے سے بچے کروائیں۔
- ہدایت 7: **تِزْر** میں را پڑھی جائے گی اور وقت **تِزْر** ہوگا تو را باریک پڑھی جائے گی۔

اسی طرح **نُذِر** میں را باریک پڑھی جائے گی لیکن بوقتِ وقت **نُذِر** میں را پڑھی جائے گی۔

قاعدہ: جس را پر پیش ہو وہ را پڑھی جائے گی لیکن اس کو اتنا پڑ نہ کریں کہ ہونٹ گول ہو جائیں۔ بعض لوگ را کو پڑ کرتے وقت ہونٹ گول کر لیتے ہیں، اس سے بچنا ضروری ہے۔

مشق

يَهَبُ	صُحُفٍ	حُبِّكَ	رُبْعٍ	رُسُلٍ
تِزْرُ	أَعْظُ	خَبَثَ	مُنِعَ	وَجَدَ
لُعِنَ	حَسَنَ	قُتِلَ	فُعِلَ	أُفِقَ
سُقِطَ	ذُكِرَ	دُعِيَ	نُفِخَ	كَلِمَةً
أُخِرَ	قُرِئَ	سِيلَ	وَهُوَ	حُشِرَ
نُذِرَ	يَعِدُ	كُتِبَ	قُضِيَ	قُدِرَ

مزید وضاحت:

ذُكِرَ، حُشِرَ، قُدِرَ میں را وقت میں باریک اور وصل میں یعنی جب حرکت پڑھی جائے گی تو پڑ ہوگی۔

حروفِ لین

قاعدہ: واؤ اور یار ساکن سے پہلے اگر زبر ہو تو ان کو حروفِ لین کہتے ہیں۔ واؤ لین کی مثالیں: **بُو، تُو** اور یار لین کی مثالیں: **بِی، تِی، ثِی** ہیں۔

ہدایت 1: حروفِ لین کو نرمی سے ادا کریں۔

ہدایت 2: حروفِ لین اور حروفِ تہ کی آوازوں میں فرق کرائیں۔

ہدایت 3: حروفِ لین بھی حروفِ تہ کی طرح ایک الف کے برابر لمبے کیے جائیں۔

ہدایت 4: آواز معروف ہو، مجهول نہ ہو۔

سبق

بُو	بِی	تُو	تِی	ثُو	ثِی
جُو	جِی	حُو	حِی	خُو	خِی
دُو	دِی	ذُو	ذِی	رُو	رِی
زُو	زِی	سُو	سِی	شُو	شِی
صُو	صِی	ضُو	ضِی	طُو	طِی
ظُو	ظِی	عُو	عِی	غُو	غِی

فُو	فِی	قُو	قِی	کُو	کِی
لُو	لِی	مُو	مِی	نُو	نِی
وُو	وِی	هُو	هِی	اُو	اِی
		یُو	یِی		

ہدایت 5: **قُرْیِش** کے وقف کی صورت میں مد بھی کر سکتے ہیں۔

ہدایت 6: **اَعْطِیْنَا** میں طاموٹی پڑھی جائے گی، یار اور الف کو ایک ایک الف کے برابر لمبا کریں

ہدایت 7: بچے سے پوچھا جائے کہ کن کن حروف کو موٹا پڑھنا ہے اور کن کن حروف کو باریک پڑھنا ہے۔

ہدایت 8: وقف کروائیں جیسے **حَیْرًا** کا وقف **حَیْرًا** ہوگا، نیز بچوں سے وقف کا طریقہ پوچھیں۔

ہدایت 9: **عِیْنِیْن** میں دو یارے لین ہیں، ان کی آواز علیحدہ علیحدہ اور مجهول پڑھنے کے بغیر ہو۔

بچے کا طریقہ: **عَفَوْنَا** کے بچے اس طرح ہوں گے: عین زبر **ع**، فاذر واؤ **فُو** = **عَفُو**، نون زبر الف

نَا = **عَفَوْنَا**۔ **رُوِیْدًا** کے بچے: راء پیش **رُ**، واؤ زبر یا واؤ **وِی** = **رُوِی**، وال دو زبر

دَا = **رُوِیْدًا**۔ وقف کی صورت میں اسے **رُوِیْدًا** پڑھیں گے۔

مشق

عَفَوْنَا	قُرْیِش	یَوْمِیْنِ	ہِیْہَاتَ
-----------	---------	------------	-----------

اقلاب

17

”اقلاب“ کے معنی بدلنے کے ہیں۔

قاعدہ: نون ساکن یا تنوین کے بعد اگر با آجائے تو اس نون کو میم سے بدل کر غنہ کے ساتھ پڑھیں تو اسے اقلاب کہتے ہیں جیسے **فَانْزِلْ**۔

بجے کا طریقہ: بجے کروانے کا طریقہ یہ ہے: **فَانْزِلْ**، فاذر میم **فَمْ**، با زیر ذال **بِذْ** = **فَانْزِلْ**۔
سَمِيعٌ بَصِيرٌ: سین زبر **سَ**، میم زیر **ی** یا **حِی** = **سِی**، عین پیش میم **عَم** = **سَمِيعٌ**،
 با زیر **بَا** = **سَمِيعٌ** **أَب**، صاد زیر **ی** یا **صِی** = **سَمِيعٌ** **أَبْصِی**، را دو پیش **رُ** = **سَمِيعٌ** **أَبْصِيرٌ**۔
 اس پر وقف یوں ہوگا، **سَمِيعٌ أَبْصِيرٌ**۔

ہدایت 1: یہاں بھی غنہ ایک الف کے برابر کیا جائے اور غنہ سے پہلے حرف کو لمبا نہ کیا جائے۔

ہدایت 2: بعض لوگ اقلاب کو پڑھتے وقت نون کی ملاوٹ کرتے ہیں۔ یہاں صرف میم پڑھنی ہے، نون نہیں پڑھنا، کیونکہ نون میم سے بدل چکا ہے۔

مشق

فَانْزِلْ	خَيْرًا بَصِيرًا	تَنْبُتُ
لَيَّا بِالسِّنْتِهِمْ	مِنْ بَطُونٍ	جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ
أَنْبَاكَ	قَوْلًا بَلِيغًا	يَسْتَنْبِئُونَكَ

جُرْفٍ هَارٍ	فَلَانَا خَلِيلًا	عَلِيمٌ خَبِيرٌ
أَخْنَهُ	مِنْ حِكْمَةٍ	يَنْهَوْنَ
عَجُوزٌ عَقِيمٌ	مِنْ غِلٍّ	بِغُلْمٍ حَلِيمٍ
أَنْعَمْتَ	مِنْ حَقٍّ	يَنْحِتُونَ
مِنْ حَكِيمٍ	مِنْ عَذَابٍ	رَفَرٍ خُضِرٍ
يَنْعِقُ	مِنْ خَيْرٍ	مِنْ خَوْفٍ
عَلِيمًا حَكِيمًا	فَسَنْ أُوتَى	قُرْآنًا عَرَبِيًّا

ہدایت 6: بعض لوگ اظہار والے کلمات میں اظہار کرتے وقت سکتہ بھی کر دیتے ہیں۔ اس سے احتراز کیا جائے جیسے **أَنْعَمْتَ**، **يَنْعِقُ** وغیرہ۔ ان میں صرف اظہار ہو، سکتہ نہ ہو۔

